روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۷
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۶۰ | بدھ - شوال ۱۴۱۴ھ '۱۶- امان ۷۳ ۱۳ ھش '۱۶- مارچ ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعاؤں کی طرف بہت متوجہ ہوں

دعاؤں کی طرف بہت متوجہ ہوں اور عاجزانہ طور پر اور عاجزی کے اس احساس کو شدت کے ساتھ اپنے دل میں پیدا کرکے اور سوز و گداز کے ساتھ اور ایک تڑپ کے ساتھ محبت ذاتی الٰہیہ کی آگ کے شعلوں میں داخل ہو کر اپنے رب کے حضور پہنچنے کی کوشش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے پیار کے پانی سے اس تپش محبت کو ٹھنڈا کردے اور سرور محبت عطا فرمائے۔ ہمارے دلوں ' دماغوں اور روح میں سرور پیدا کرے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

خدا کی راہ میں جان دینے والے ہمیشہ کی زندگی پا جاتے ہیں

اس کے مقابل پر منافقین کی موت ان کی ہمیشہ کے لئے موت ہے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر درس القرآن فرمودہ ۳- مارچ ۱۹۹۴ء میں بیان شدہ اہم ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۳- مارچ سیدنا حضرت امام جماعت الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر درس القرآن دیتے ہوئے سورہ آل عمران کی آیات ۱۶۶ تا ۱۷۲ کی تلاوت فرمائی اور ان کا ترجمہ بیان فرمایا۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب تم پر ایسی مصیبت پہنچی جس سے دگنی تم خود پہنچا چکے تھے تو تم نے کہا کہ یہ مصیبت کہاں سے آگئی۔ کہہ دے کہ یہ تمہارے اپنے ہی نفوس کی طرف سے ہے۔ ہاں اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جو مصیبت تمہیں اس دن پہنچی اس دن جبکہ دو گروہوں کا تصادم ہوا وہ اس لئے تھی تاکہ وہ مومنوں اور منافقوں کو پہچان لے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی علامات خوب کھول کر بیان کی ہیں تاکہ کسی کو ادنیٰ سا بھی شبہ نہ ہو کہ کون مومن ہے اور کون منافق۔ انہیں کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم جنگ کرنی جانتے تو ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔

فتوحات اللہ کی مدد سے حاصل ہوئیں

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بہت سے مفسرین کا ذہن اس طرف گیا ہے کہ جنگ بدر میں کفار کے ۷۰- افراد ہلاک ہوئے اور ۷۰ ہی قیدی بنائے گئے۔ اور جنگ اُحد میں ۷۰ صحابہؓ شہید ہوئے۔ گویا کفار کو بدر میں دگنی مصیبت پہنچائی گئی۔ بدر کے میدان میں کفار کو شکست ہوئی اور احد میں بھی جنگ شروع ہوتے ہی کفار کو شکست ہوئی بعد میں اپنی وجہ سے کفار کی یہ شکست برقرار نہ رہی اور مسلمانوں کی فتح شکست میں تبدیل ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ دونوں فتوحات اللہ کی مدد سے حاصل ہوئیں ورنہ کیا تمہاری حیثیت تھی کہ تم دشمن کو شکست دے دیتے۔ حیرت انگیز طور پر تم نے اپنے سے بہت بڑے دشمن کے چھکے چھڑا دیئے۔ پھر تم خود اس تقویٰ اور صبر سے باہر آگئے۔ تب شکست ہوئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ امر واقعہ یہ ہے کہ اللہ چاہتا تو اس تکلیف کو بھی تم سے دور رکھ سکتا تھا لیکن اللہ کے علم سے ' یہاں علم کا معنی اجازت استعمال ہوا ہے ' مسلمانوں کو شکست ہوئی یعنی لفظاً " تو اذن کا معنی اجازت ہے یا نہیں لیکن اس کا مفہوم خود بخود نکل آتا ہے اللہ نے فرمایا ہے کہ اگر یہ تکلیف صرف تکلیف ہوتی تو اللہ اس کو وارد نہ کرتا۔ لیکن یہ اس لئے وارد ہوئی کہ اس کا ایک فائدہ بھی تھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس مصیبت اور تکلیف سے مراد صرف درّہ چھوڑنے والوں کی غلطی نہیں ہے بلکہ مصیبت اس وقت وارد ہوئی جب منافقین کے سردار نے اپنے ۳۰۰- افراد جنگ سے واپس لے لئے۔ اس کو بھی اللہ نے مصیبت کی ذیل میں شمار فرمایا ہے۔ تاہم درّہ کے واقعے کے نتیجہ میں منافقین کی شناخت واضح ہو گئی۔ اور مومن اور منافق کی پہچان ہو گئی۔

رسولؐ کی اطاعت ہی بہتر ہوتی ہے

حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ آیت بتاتی ہے کہ رسولؐ کی اطاعت ہی بہتر ہوتی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے بار بار یہ سننے کے باوجود کہ ہمیں مدینہ میں رہ کر لڑنا چاہئے۔ یہ اصرار کیا گیا کہ نہیں باہر نکل کر جنگ کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اس سے مصیبت کا آغاز ہوا جو نافرمانی کے نتیجے میں سامنے آئی۔ عام اصطلاح میں یہ نافرمانی نہیں کہلا سکتی لیکن نبی کے لئے ادب کا جو دائرہ مقرر ہے اس میں یہ نافرمانی ہی کہلائے گی۔ شیعہ تفاسیر کا حوالہ دیتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان میں بار بار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مفروضہ نافرمانیاں (نعوذ باللہ) گنوائی گئی ہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ عام انسانی نفسیات یہ ہے کہ دنیا کے

باقی صفحہ ۶ پر

ولادت باسعادت

○ محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب و محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ کے صاحبزادے مکرم سید خالد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۱۷- فروری ۹۴ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے از راہ شفقت "قدسیہ خالد" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی اور حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کی پڑنواسی اور حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کی پڑپوتی ہے۔ نیز محترم میجر سید سعید احمد صاحب و محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ آف کیولری گراؤنڈ لاہور کی نواسی اور حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کی پڑنواسی ہے۔ احباب کرام سے نومولودہ کی صحت و تندرستی درازی عمر اور نیک و خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

○ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم ناصر الدین نے پاک امریکن انسٹی ٹیوٹ لاہور (PAK-AIMS) سے ایم بی اے میں میجر مارکیٹنگ کے ساتھ ۹۴ فیصد لے کر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ مزید برآں عزیزم ایم بی اے میجر فنانس کے ساتھ عنقریب امتحان دے رہا ہے جس میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا عرض ہے۔

درخواست دعا

○ محترم ثناء اللہ خان شبلی صاحب کی بیگم محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ بیمار ہیں۔

○ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مقیم لندن کی اہلیہ محترمہ لندن کے ایک ہسپتال میں پانچ ماہ سے بے ہوش ہیں۔ بے ہوشی سے ایک لمحہ کے لئے بھی ہوش نہیں آئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۶ - امان ۱۳۷۳ ہش ۱۶ - مارچ ۱۹۹۴ء

دعائیں ہی دعائیں

قید بھی ہوئے اور رہائی بھی ملی - یہ سب اللہ تعالیٰ کا احسان ہے - قید بھی ہمیں اپنی حقیقی منزل - اور آخری منزل - کے قریب لے جاتی ہے اور رہائی بھی اس منزل کا پتہ دیتی ہے اور کاروان علم و عمل کو پہلے سے زیادہ تیز رفتاری عطا کرتی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہر ایسے ابتلا میں ہمیں ثابت قدم رکھے ہمارے حوصلہ کو بلند سے بلند تر کرے اور ہمارے عزم کو مضبوط سے مضبوط تر - نہ ہمارے پاؤں میں لغزش آئے اور نہ ہماری رفتار میں کمی - بلکہ ہر ابتلاء کے بعد ہم پہلے سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھیں اور بڑھتے ہی چلے جائیں - اے خدا تو ایسا ہی کر -

ہماری گرفتاری کے چند لمحوں بعد ہی ہمارے پیارے امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب - اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی مدد فرماتا رہے نے دنیا بھر کے احمدیوں کو اس خبر سے آگاہ کر دیا اور نہایت درد بھرے دل کے ساتھ دعا کی تحریک فرمائی - یہ آواز سنتے ہی ساری جماعت - مرد و زن - بچے جوان اور بوڑھے - نہایت درد بھرے دل کے ساتھ دعاؤں میں مصروف ہو گئے - دن رات دعائیں کیں - قید خانہ کی چار دیواری میں ان کی آہیں اپنے دل کے کانوں سے سن رہے تھے ان کے اضطراب سے ہمارے اپنے دل میں اضطراب پیدا ہوتا تھا - حضرت صاحب شب و روز ہمارے لئے دعائیں کر رہے تھے - جماعت دعاؤں کی رفتار کو تیز سے تیز تر کر رہی تھی - ہم بھی چار دیواری کے اندر بیٹھے حضرت صاحب - اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی مدد فرماتا رہے - کے مقاصد دینیہ کے اور دعاؤں کی قبولیت کے لئے اور اسی طرح سے اپنی جماعت کے لئے شب روز دعاؤں میں مصروف تھے - ہم نے اس موقع پر جسے ابتلاء کہا جا سکتا ہے حضرت صاحب کے دل سے محبت کے جو سوتے پھوٹتے محسوس کئے ہیں اور احباب جماعت کی محبت اور شفقت کی جن لہروں سے حصہ پایا ہے وہ بیان سے باہر ہے -

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہمیں رہائی ملی - ہم تہ دل سے حضرت صاحب اور ساری جماعت کے ممنون ہیں اور ہمارا مُوئے بدن محوِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے -

---

جو حوالات سے چلے جائیں
ان کو واپس خدا نہ لائے کبھی
کٹ تو جاتے ہیں دن مگر سنئے
ایسا جینا نفی ہے جینے کی

ابوالاقبال ۷-۳-۹۴

○

میں نے جب بھی خود کو بھلایا اوروں کو یاد آیا ہوں
اوروں نے جو مسلا مجھکو شاخوں پر لہرایا ہوں

چاند نے میری جانب دیکھا اور مجھکو پیغام دیا
سوچو، سوچو، غور کرو میں کب اور کیوں گہنایا ہوں

میری خاک نشینی پر جو اکثر جز بز ہوتے ہیں
اے کاش وہ دیکھیں میں تاروں کی محفل سے کیا لایا ہوں

لوگوں کے پر کٹ جاتے ہیں سیخوں اور سلاخوں سے
میں تو ان کے اندر رہ کر جی بھر کر اڑ پایا ہوں

جس کے دل سے پیار کے سوتے پھوٹ کے میرے دل میں آئے
اس کو بھیگی بھیگی راتوں میں کتنا یاد آیا ہوں

شعر و سخن کی فنکاری تو مجھکو نسیم آ ہی نہ سکی
پھر بھی جو کچھ کہنا تھا وہ شعروں میں کہہ پایا ہوں

نسیم سیفی ۱۲-۳-۹۴

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

امانت یکصد یتامیٰ

۱- جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں - مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے - آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہئیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں - اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں -

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

۲- حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں - ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے -

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقبل انتظام کیا جا سکے -

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی، دار الضیافت ربوہ

قطعات کی بہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں تو کہتا ہوں مرے سینے سے لگ جاؤ تم
ہاتھ سے ہاتھ ملانے پہ کفایت ہوگی
ہم میں حائل ہیں سلاخیں اِنہیں کیا کہیئے گا
قید کی کوٹھڑیوں کی یہی حالت ۔ہوگی

۹۴-۳-۳

ڈاکٹر صاحب یہاں آتے رہے
اور ضروری ادویہ لاتے رہے
ہم تہِ دل سے سبھی ممنون ہیں
وہ ہمارے غم کا غم کھاتے رہے

۹۴-۳-۴

ملک صاحب نے پوچھا ہے کئی بار
کراؤں کون سی ڈش آج تیار
دلیل اس بات کی ہے یہ کہ اُن کو
اسیرانِ رہِ مولا سے ہے پیار

۹۴-۳-۳

عمر میری فقط سَتّر ہے
گو صحافی نے لکھ دیا اسّی
خالقِ کائنات اگر چاہے
اور لمبی ہو عمر کی رسّی

۹۴-۳-۵

لنگر ہمارے کھانے کا کرتا ہے انتظام
دیتا ہے تین چار ڈِشیں روز، صبح و شام
برکت ہے سلسلہ کی کہ ہم قید و بند میں
محسوس کر رہے ہیں کہ گھر کا سا ہے طعام

۹۴-۳-۳

قید خانے میں عبادت کے امام
ناز ہے اُس محترم ہستی کا نام
مسئلہ اُلجھے تو اُن سے پوچھیے
جامعہ کے ماہرِ علمِ کلام

۹۴-۳-۴

ہر کوئی حوالات میں ہو جاتا ہے بیمار
ہو جاتا ہے نزلہ کبھی تبخیر کا آزار
پرہیز تو کرتے ہیں مگر میرے خدایا
اس جگہ پہ دیکھا ہے کہ وائرس کی ہے یلغار

۹۴-۳-۴

ایک کٹّی چرائی تھی اُس نے
جبکہ تھی اس کی عمر بارہ سال
اب یہ گبھرو ہے اور کہتا ہے
جیل میں کٹ رہا ہے دسواں سال

۹۴-۳-۵

ابو الاقبال

بین المملکتی - حالات - واقعات - شخصیات -

ایران امریکہ تعلقات میں بہتری کی شرائط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تہران (ایران) کے ایک اخبار نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ایران اپنے سب سے بڑے دشمن یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ کے ساتھ تعلقات بہتر بنا سکتا ہے بشرطیکہ واشنگٹن ایران کی اسلامی ریپبلک کے ساتھ مالی تنازعات کو حل کرنے کا آغاز کردے۔

انگریزی زبان کے ایک اخبار کیہان انٹرنیشنل نے کہا کہ اگر واشنگٹن یہ ثابت کر دے کہ وہ ایران کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے میں مخلص ہے تو آپس کی سخت دشمنی کا کوئی حل نکالا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں پہلے قدم کے طور پر واشنگٹن کو چاہئے کہ وہ ایران کے کئی ارب ڈالر مالیت کے اثاثے واگزار کردے جو امریکہ نے ۱۹۷۹ء میں اس وقت منجمد کر دیئے تھے جب ایرانی طلباء نے تہران میں امریکی ایمبیسی پر قبضہ کر لیا تھا اور وہاں مقیم امریکیوں کو یرغمال بنا لیا تھا۔ نومبر ۹۳ء میں امریکی ایمبیسی پر قبضہ کی سالگرہ کے بعد جب تہران نے واشنگٹن کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کو خارج از امکان قرار دیا تھا۔ اور تعلقات کو بہتر بنانے کی خبروں کو خاموش کر دیا تھا کیہان نے پہلی دفعہ باہمی تعلقات قائم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ۱۹۸۰ء سے یعنی اسلامی انقلاب کے ایک سال بعد سے سفارتی تعلقات نہیں ہیں جب اسلامی انقلاب نے امریکہ کے حمایتی شاہ ایران کا تختہ الٹ دیا تھا۔

اخبار مذکور نے ایک ایرانی سویلین ہوائی جہاز جسے امریکہ کی بحری فوج نے خلیج میں مار گرایا تھا کے مسافروں کے رشتہ داروں کو امریکہ کی طرف سے معاوضہ کی ادائیگی کرنے پر بھی زور دیا۔ اس ایرانی ایئربس کو بندر عباس سے دوبئی' متحدہ عرب امارات کی طرف پرواز کرنے سے تھوڑی دیر بعد دو میزائلوں کے ذریعے مار گرایا گیا تھا جو امریکی فوجیوں نے ۳۔ جولائی ۱۹۸۸ء کو فائر کئے تھے۔ امریکہ اس بات پر قائم ہے کہ ایرانی ہوائی جہاز کا مار گرایا جانا ایک حادثہ تھا' کیونکہ اس جہاز کو غلطی سے فوجی جہاز خیال کیا گیا تھا۔

اخبار مذکور نے تاہم اس بات پر شبہ کا اظہار کیا ہے کہ امریکہ ایرانی انقلاب کے ساتھ معاملات طے کرنے کے لئے کبھی آمادہ بھی ہو سکے گا۔ تاہم اخبار کہتا ہے کہ امریکہ کو چاہئے کہ وہ اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے کہ ایران پر دباؤ ڈال کر اسے اپنی بات ماننے پر کبھی بھی مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

بوسنیا کروئٹس متحدہ مملکت کے قیام کا اعلان

بوسنیا کے مسلمانوں اور کروئٹس کے درمیان پچھلے کئی مہینوں کی خونریز لڑائی کے بعد دونوں علاقوں پر مشتمل ایک وفاقی مملکت کے قیام پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔

اس سمجھوتے پر بوسنیا کی حکومت کے وزیر اعظم حارث سلاجک اور کروشیائی وزیر خارجہ مائک رانک نے واشنگٹن میں دستخط کئے ہیں۔ سمجھوتے پر دستخط کے وقت امریکی وزیر خارجہ وارن کرسٹوفر بھی موجود تھے۔

بوسنیا کے وزیر اعظم نے اس سمجھوتے پر یہ توقع ظاہر کی ہے کہ یہ امن کی طرف پہلا قدم ہو گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ سربوں کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔

اس سمجھوتے کے مطابق بوسنیا ہرزے گووینا میں بوسنیا کے مسلمانوں اور کروئٹس کی ایک وفاقی مملکت کے قیام پر اتفاق ہوا ہے۔ یہ سمجھوتہ ابھی ایک خاکے کی صورت میں ہے جس کی تفصیلات بعد میں طے کی جائیں گی۔ اس خاکے کے بنیادی نکات یہ طے کئے گئے ہیں۔

(۱) بوسنیا کے مسلمانوں اور کروئٹس کی وفاقی مملکت کے قیام کی تفصیلات طے کرنے اور اس سمجھوتے پر عمل درآمد کے طریقوں پر غور کرنے کے لئے ایک عبوری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو آئندہ جمعہ (۴۔ مارچ) سے آسٹریا کے شہر ویانا میں اپنا کام شروع کرے گی۔ اور ۱۵۔ مارچ تک اپنا کام مکمل کرلے گی۔

(۲) مجوزہ وفاق خود مختار علاقوں CANTONS پر مشتمل ہو گا اور مرکز میں مسلمانوں اور کروئٹس کی مشترکہ حکومت ہو گی۔ جو قانون ساز اسمبلی منتخب کرے گی۔

(۳) صدر نائب صدر ایک ایک سال کے لئے باری باری مسلمانوں اور کروئٹس میں سے ہوں گے۔

(۴) قانون ساز اسمبلی کے دو ایوان ہوں گے۔ ایک ایوان متناسب نمائندگی کی بنیاد پر تشکیل دیا جائے گا اور دوسرا ایوان مسلمانوں اور کروئٹس کے مساوی اراکین پر مشتمل ہو گا۔

(۵) تمام فیصلوں کی ان دونوں ایوانوں سے منظوری حاصل کرنا ضروری ہو گی۔

(۶) عدلیہ ایک آئینی عدالت ایک انسانی حقوق کی عدالت اور سپریم کورٹ پر مشتمل ہو گی۔

(۷) ہر خود مختار علاقہ کینٹن کا اپنا الگ صدر' حکومت' اسمبلی اور عدالتیں ہوں گی۔ ان خود مختار علاقوں میں جہاں مسلمانوں یا کروئٹس کی اکثریت ہو گی۔

(۸) پالیسیوں کے درمیان ربط پیدا کرنے کے لئے مشترکہ کونسلیں ہوں گی۔

(۹) مسلمانوں اور کروئٹس نے وفاق کی ایک متحدہ فوج کے قیام پر بھی اتفاق کیا ہے۔

(۱۰) سمجھوتے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مسلمانوں اور کروئٹس کا یہ وفاق بعد میں کروشیا کے ساتھ کنفیڈریشن قائم کر سکتا ہے۔

یاد رہے کہ بوسنیا اور سربیا کی جنگ کے آغاز سے قبل مسلمان اور کروئٹس اتحادی تھے اور یہ اپنے مشترکہ دشمن سربوں کے خلاف لڑ رہے تھے۔ ۱۹۹۳ء میں یہ اتحاد ختم ہو گیا تھا اور اب پھر واشنگٹن میں انہی دونوں کے درمیان یہ سمجھوتہ طے پایا ہے۔

☆☆☆☆☆

طزلہ کا ہوائی اڈہ کھول دیا گیا

بوسنیا کے سرب لیڈروں نے اس بات پر آمادگی کا اظہار کیا ہے کہ بوسنیا کے محصور شہر طزلہ کے ہوائی مستقر کو پھر سے کھول دیا جائے۔

اپنے ایک بیان میں سرب لیڈر روڈاوان کاراڈزک نے کہا کہ ہم نے ایسا صرف انسانی ہمدردی کے ناطے کیا ہے تاکہ طزلہ کے عوام کی ضروریات کی اشیا بھیجی جا سکیں۔ سرب لیڈر کا یہ بیان روس کے وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات کے بعد جاری کیا گیا۔ یاد رہے کہ روس نے پہلے ہی اپنے آبزرور بوسنیا بھیجنے کا اعلان کر رکھا ہے۔ بوسنیا کے لیڈر نے کہا کہ ہم نے یہ اجازت اس لئے دی ہے کہ ہمیں امید ہے کہ روسی آبزرور اس ایئرپورٹ کو کسی صورت میں ملٹری سامان بھجوانے کے لئے استعمال کئے جانے کی اجازت نہیں دیں گے۔

اس سے پہلے اقوام متحدہ نے طزلہ ایئرپورٹ کے کھولے جانے کے لئے سربوں کو ۷۔ مارچ کا ٹارگٹ دے رکھا تھا نیٹو کے سیکرٹری جنرل نے سربوں کو ایک وارننگ دی تھی کہ اگر سربوں نے اس سلسلے میں کوئی انتقامی کارروائی کی تو اس کا پورا سدباب کیا جائے گا یہ اس ہوائی حملے کی طرف اشارہ تھا جس میں دو امریکن لڑاکا ہوائی جہازوں نے سربوں کے جہاز مار گرائے تھے جب انہوں نے واپس چلے جانے یا لینڈ کئے جانے کی وارننگ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

بوسنین سرب اور یوگوسلاویہ ایئرفورس نے اس بات سے انکار کیا ہے کہ ان کے کوئی ہوائی جہاز بوسنیا کی فضا میں گرائے گئے ہیں۔ اس سے بعض لوگوں نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ جو ہوائی جہاز گرائے گئے ہیں وہ کروشیا کے سربوں کی طرف سے اڑائے گئے تھے۔ لیکن انہوں نے بھی اس بات سے انکار کیا ہے۔

جنوبی افریقہ کے انتخابات

/ نیلسن منڈیلا

افریقین نیشنل کانگریس کے راہنما نیلسن منڈیلا نے ہفتہ کے روز دائیں بازو کی پارٹیوں کی یہ تجویز رد کر دی کہ جنوبی افریقہ کے پہلے کثیر نسلی انتخابات جو ۲۶۔۲۸۔ اپریل کو ہونے ہیں' انہیں ملتوی کر دیا جائے۔ منڈیلا نے ان نامہ نگاروں کو جو ان کی الیکشن کی مہم کے دوران' کالے لوگوں کے برائے نام آزاد وطن ٹرانسخت میں ان کے ساتھ تھے' بتایا کہ یہ ایک ایسی تاریخ ہے جو انتخابات کے لئے مقرر کی جا چکی ہے جسے اب تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

قدامت پسند راہنما چیف مانگو سوتھو بودیلیزی اور جنرل کنسٹانڈ ولجوئن نے اپریل کے آخر میں انتخابات کے انعقاد پر رضامندی ظاہر کی لیکن اس کے ساتھ ہی یہ کہا کہ قبل اس کے کہ انتخابات واقعی انہی تاریخوں میں ہوں بہت سی ایسی شرائط ہیں جنہوں پورا کیا جانا ضروری ہے۔ بودیلیزی

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

محمود مجیب اصغر

حضرت شیخ مسعود الرحمان صاحب

الفضل کے ذریعے حضرت شیخ منشی مسعود الرحمٰن صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کی وفات کی خبر معلوم ہوئی جس سے ذہن آپ کی طرف منتقل ہوا اور کئی یادیں ابھر کر سامنے آگئیں۔

مسعود الرحمٰن صاحب سے خاکسار کو نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ میں تعارف ہوا خاکسار اپنی سروس کے سلسلہ میں ٧٠-١٩٦٩ء کے زمانہ میں کچھ عرصہ نارنگ منڈی میں مقیم رہا۔ اور دوستوں کے علاوہ شیخ مسعود الرحمٰن صاحب سے بھی متعارف ہوا۔ آپ کے ایک بھائی بھی ان دنوں وہاں رہتے تھے اور آپ سے چھوٹے تھے اسی طرح آپ کے ایک بھائی اسلام آباد میں بھی مقیم تھے۔ تو وہ دونوں آپ سے چھوٹے تھے لیکن عمر میں بڑے لگتے تھے کیونکہ آپ نسبتاً زیادہ چست اور چاق و چوبند تھے۔ کسی مقامی جلسہ میں خاکسار نے اپنا ایک مضمون "امامت ثالثہ اور قرآن مجید" پڑھ کر سنایا حضرت شیخ مسعود الرحمٰن صاحب بھی اس جلسہ میں موجود تھے۔ میری تقریر کے بعد کھڑے ہو گئے اور بہت داد دی جس سے خاکسار بہت شرمندگی محسوس کر رہا تھا غالباً جلسے کے بعد ہی اپنے گھر لے گئے جو نارنگ منڈی ریلوے سٹیشن کی غربی جانب بازار کے اندر تھا بڑی خوشی کا اظہار کرتے رہے ایک گروپ فوٹو دکھایا جو ان سب بھائیوں کا تھا اور فریم کر کے بیٹھک کی انگیٹھی پر سجایا ہوا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ حضرت بانی سلسلہ کے رفیق ہیں گو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی میں چھوٹے سے بچے تھے۔ خاکسار کے والد صاحب کے ایک دوست تھے وہ ان کے بھی واقف کار تھے ان کا بھی ذکر ہوتا رہا۔

شیخ مسعود الرحمٰن صاحب دراز قد کے سادہ سے انسان تھے طبیعت میں شگفتگی تھی اکثر نمازیں بیت احمدیہ میں پڑھنے تشریف لاتے تھے۔ جس کے لئے انہیں ریلوے لائن پار کر کے آنی پڑتی تھی۔ اس وقت ان کی عمر تقریباً ٧٥ سال ہوگی نظر کمزور ہو چکی تھی بہت قریب سے پڑھتے تھے۔ احمدی نوجوانوں کی تربیت کا انہیں بہت خیال تھا نوجوانوں میں کوئی اچھی بات دیکھتے تو اس پر بہت خوشنودی کا اظہار کرتے۔ بعد میں کہیں اپنے کسی بچے کے ساتھ۔ جرمنی چلے گئے۔ ان کا لمبا قیام نارنگ منڈی میں رہا ہے کاش وہاں کا کوئی شخص یا ان کی اولاد یا خاندان میں سے کوئی شخص ان کے تفصیلی حالات لکھے جو چیز خاکسار نے ان میں دیکھی وہ سادگی' بشاشت' اخلاص اور سلسلہ سے بے پناہ محبت تھی اور انہیں اس بات کا بہت احساس تھا کہ ان کی نسلیں اور باقی احمدیوں کی نسلیں احمدیت کے دامن سے وابستہ رہ کر دینی اور دنیوی خدمات میں مصروف رہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد اور خاندان پر برکات نازل فرمائے۔

محترم شیخ عبدالمنان صاحب

کپور تھلوی ربوہ سے لکھتے ہیں۔

...... احمدی کی جلد دہم خاکسار کے دادا جان حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے حالات پر مشتمل ہے۔ دادا جان کی روایت تحریر ہے کہ وہ اپنے ہر بچے کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں پیش کرتے رہے۔ حضرت صاحب بچوں کو شفقت سے پیار فرماتے رہے۔ جب عزیز مسعود احمد کو پیش کیا تو وہ بہت دبلا پتلا اور چھوٹا تھا۔ حضرت صاحب نے خود اس کو اٹھا کر اپنی ران پر بٹھالیا۔ اور شفقت سے اس کے سر پر پیار کرتے رہے۔ دادا جان نے عرض کیا کہ اس کا نام مسعود احمد ہے۔ یہ اپنے بھائیوں سے لڑتا ہے کہ ان کے نام تو "رحمان" پر رکھے ہیں۔ اور اس کا نام ان سے جدا ہے حضرت صاحب نے مسعود کو پیار کرتے ہوئے فرمایا۔ "اچھا یہ بات ہے تو ان کا نام "مسعود الرحمٰن" رکھ دو۔ سو اس دن سے تایا جان کا نام مسعود الرحمٰن ہو گیا۔ آپ کی تاریخ پیدائش ١٨٩٤ء کی ہے۔ وصیت فارم کے مطابق آپ نے ١٩٨٤ء میں اپنی عمر ٩٠ سال لکھوائی تھی۔ اس طرح آپ کی عمر تقریباً ١٠٠ سال بنتی ہے۔ آپ نے محکمہ ریلوے میں بطور گھڑی ساز ملازمت کی اور کئی سال تک راولپنڈی میں تعینات رہے۔ ١٩٣٤ء میں جب کہ آپ کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی۔ اس وقت تایا جان خاکسار کو میرے والدین کی اجازت سے اپنے ہمراہ راولپنڈی لے گئے تھے۔ خاکسار نے آٹھویں جماعت کی تعلیم راولپنڈی میں حاصل کی تھی۔ آپ نے دو شادیاں کیں۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں بیویوں سے اولاد عطا کی۔ آپ کے سب بیٹے بیٹیاں صاحب اولاد ہیں۔ سوائے ایک بیٹے کے جس کی ابھی شادی نہیں ہوئی ہے۔ آپ نہایت سادہ مزاج اور شریف النفس انسان تھے۔ پاکستان بننے کے بعد ہمارے والد صاحب اور ان کے سب بھائیوں کو نارنگ منڈی کے قریب زرعی زمین الاٹ ہوئی تھی۔ تایا صاحب نے نارنگ میں رہائش اختیار کرلی تھی۔ ازاں بعد ١٩٩٠ء میں آپ اپنے بچوں کے ہمراہ جرمنی چلے گئے تھے۔ یکم فروری ١٩٩٤ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام "بات چیت" میں فرمایا تھا۔ کہ جرمنی کی جماعت نے شیخ مسعود الرحمٰن صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کی مشیت پوری ہوئی اور آپ شام چھ بجے وفات پا گئے۔

جماعت احمدیہ جرمنی نے آپ کی نماز جنازہ ادا کی۔ آپ کا بیٹا عزیز منیب الرحمٰن اور داماد مکرم فضل احمد صاحب آپ کی میت کو جرمنی سے پاکستان لے کر آئے لاہور پہنچنے پر مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کی زیر ہدایت دارالذکر میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ جس میں کثرت سے احباب شامل ہوئے۔ ٧۔ فروری ١٩٩٤ء کو جنازہ ربوہ پہنچا۔ اور نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد اسی روز شام کو قطعہ خاص رفقاء میں تدفین عمل میں آئی۔ ١١۔ فروری بعد نماز جمعہ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے آپ کی نماز جنازہ غائب بیت الاقصیٰ ربوہ میں پڑھائی۔ جس میں ہزاروں احباب اور بہنوں نے شرکت کی۔ اسی روز لنڈن میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے بھی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ ور آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

قارئین الفضل سے تایا جان کی بلندئی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ للہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر اور استقامت عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

صدف انعم ارائیں

محترم نصیر الدین صاحب

میں بوجھل اور مغموم دل کے ساتھ اپنے تایا دادا مکرم نصیر الدین صاحب کی وفات کے ذکر خیر کے لئے قلم اٹھا رہی ہوں جو اس دار فانی سے ٨٣-٨٤ سال کی عمر میں بروز ہفتہ ٤ ستمبر ١٩٩٣ء کو رحلت فرما گئے۔ میرے تایا دادا جالندھر کے ایک گاؤں لنگیری میں پیدا ہوئے۔ چوہدری نظام الدین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صحبت کے نتیجہ میں مشرف بہ احمدیت ہوئے۔ خاندان میں واحد احمدی تھے اس لئے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کی واقفیت اور تعلقات وسیع تھے چھوٹے بڑے' مرد عورتیں ان کا دل سے احترام کرتے اور وہ بھی سب سے والہانہ محبت کا سلوک کرتے۔ موصوف بانی سلسلہ کے فدائی اور شیدائی تھے۔ تایا دادا موصی تھے انہوں نے اپنے چندے اور حساب کتاب پہلے ہی بے باق کر رکھا تھا کفن اور تابوت بھی بنوا رکھا تھا۔ چک نمبر ٨٤ کی جماعت کو وفات کی صورت میں جسد خاکی ربوہ پہنچانے کی وصیت کر رکھی تھی۔ چنانچہ صدر جماعت مکرم تنویر الاسلام اور دیگر احباب جماعت آپ کی میت لیکر ربوہ پہنچے اگلے روز جنازہ پڑھا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔

☆☆☆☆☆

ذکیہ ناصر

محترم چوہدری عصمت اللہ صاحب

میرے دادا جان چوہدری عصمت اللہ خان صاحب اعلیٰ تعلیم یافتہ اور بہت ہی کم گو اور دھیمے مزاج کے تھے۔ اگر کوئی زیادتی بھی کر جاتا تو آپ اس کا جواب نہ دیتے۔ قلعہ گوجر سنگھ کے علاقہ میں آپ وکیل صاحب کے نام سے جانے جاتے تھے۔ سب لوگ آپ کی بہت عزت کرتے تھے۔ لڑائی جھگڑے میں آپ ہمیشہ بیچ بچاؤ کراتے یہ جاننے کے باوجود کہ آپ احمدی ہیں اہل محلہ اپنے مسئلے آپ کے پاس لاتے اور آپ کے فیصلہ کا احترام کرتے۔ آپ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے۔ فارغ وقت میں اپنی انگلش کی ترجمے والی تفسیر پڑھتے رہتے۔ آپ کی ایک ذاتی لائبریری بھی تھی جس کی الماریاں کتابوں سے بھری ہوئی تھیں۔ آپ نے ١٩٢٠ء میں ایف سی کالج لاہور سے بی۔ اے آنرز کیا تھا اور آپ اپنے کالج کی ہاکی کی ٹیم کے ممبر تھے۔ آپ

باقی صفحہ ٧ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۱

کاموں میں جو مرضی تکلیف آئے اسے اٹھاتے ہیں لیکن دین کی راہ میں ذرا سی تکلیف آئے تو باتیں بنانے لگ جاتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ مصیبت نافرمانی کا نتیجہ ہے اللہ کی نافرمانی کی سزا ضرور ملتی ہے۔

عیسائی مستشرقین کی تفاسیر کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ وہیری کہتا ہے کہ بدر میں مسلمانوں نے مشہور کر دیا کہ فرشتے ان کی مدد کے لئے آئے تھے۔ وہ طعن کرتے ہوئے کہتا ہے کہ کم سے کم یہ نتیجہ تو نکلتا ہے کہ مسلمانوں کے فرشتوں کو لڑائی کا سلیقہ نہیں آتا تھا ورنہ صرف ۷۰ کفار نہ مارے جاتے۔ بلکہ سارے کفار ہی مر جاتے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ دشمنوں کے اس قسم کے اعتراضات میں کچھ قصور مسلمانوں کا بھی ہے کہ وہ لفظوں پر بہت آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ فرشتوں کا ذکر تمہاری تسلی کے لئے بیان کیا گیا ہے۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی آتی ہے۔ ایسی باتیں دیگر مفسرین نے رد بھی کی ہیں۔ کہ ۵۔ ہزار فرشتے ہتھیار بند اور گھوڑوں پر سوار ہو کر آئے۔ اور نتیجہ یہ نکلا کہ ایک ہزار کے مقابل پر پانچ ہزار فرشتوں کی جنگ سے صرف ۷۰ کفار ہلاک ہوئے۔

منافقین کا کہنا کہ ہمیں لڑنا نہیں آتا؟ آل عمران کی آیت ۱۶۸ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ منافقین نے کہا کہ اگر ہمیں لڑنا آتا تو ہم ضرور آتے۔ اس پر اعتراض یہ ہوتا ہے کہ مدینہ کے یہ لوگ لڑنا تو اچھا بھلا جانتے تھے۔ اور عربوں کے لئے تو یہ بات ہی باعث شرم ہوتی ہے کہ وہ یہ کہیں کہ ان کو لڑنا نہیں آتا۔ یہ اعتراض بڑا سنگین ہے۔ دوسرے یہ ہے کہ اگر لڑنا نہیں آتا تو اس بات کا پتہ انہیں نصف راستے کے بعد کیوں لگا؟

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس آیت کا یہ ترجمہ غلط نہیں ہے۔ لیکن اس کا جواب اس آیت کے پہلے حصے میں دیا گیا ہے جس کی طرف عام لوگوں کی توجہ نہیں گئی۔ اللہ فرماتا ہے کہ دو باتیں تھیں جن کی طرف ان کو بلایا گیا تھا۔ یا تو یہ کہ قتال کرو مدینہ سے باہر جا کر کھلے میدان میں۔ اور دوسرا یہ کہ مدینہ ہی میں رہ کر لڑائی کرو۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں اس بات کو اس طرح دیکھتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یا قتال کرو اور یا دفاع کرو۔ اہل مدینہ سے جو میثاق ہوا تھا اس میں یہ درج تھا کہ اگر دشمن مدینہ پر حملہ آور ہو تو باہر نکل کر لڑنے پر اصرار نہیں کریں گے حضرت نبی کریم ﷺ کو یہ بات ہمیشہ یاد رہتی تھی۔

منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی سلول کا کہنا تھا کہ ہم اہل مدینہ کو کھلے میدان میں نکل کر لڑنے کی مہارت نہیں ہے۔ ہمیں قلعہ بند رہ کر لڑنا ایسا اچھا آتا ہے کہ مدینہ میں رہ کر دفاع کرتے ہوئے ہمارے خلاف ایک بار بھی دشمن کامیاب نہیں ہوا۔ یہ اس کی قطعی دلیل تھی۔ انصار مدینہ خود کو قتال یعنی کھلے میدان کی جنگ کا ماہر نہیں سمجھتے تھے۔ منافقین عین بیچ میں جا کر واپس لوٹے ہیں اور کہا کہ ہم نے مشورہ کیا ہے ہم باہر جا کر لڑنا نہیں جانتے۔ مدینہ میں رہ کر ہی لڑنا بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عمداً" دھوکے کی خاطر یہ عذر پیش کیا گیا ہے۔ جو وہ کہتے ہیں وہ کفر کے زیادہ قریب ہے بعد میں پتہ چلا کہ ان کی نیت بد تھی۔ کہ مسلمان کہیں گے ہم تو پہلے ہی دشمن کی تعداد کا تیسرا حصہ ہیں اور اب ہم میں سے ۳۰۰ واپس جا رہے ہیں تو مسلمانوں میں ہراس پھیل جائے گا۔

اگر تم سچے ہو تو موت کو ٹال کر دکھاؤ کا مطلب حضرت صاحب نے فرمایا کہ آیت ۱۶۹ میں منافقوں کی تشریح کی جا رہی ہے اور بتایا جا رہا ہے کہ اس سے باہر جا کر کسی کو منافق نہ کہو۔ منافقین نے رسول اللہ ﷺ کے مخلص فدائیوں کو کہا کہ اگر وہ ہماری اطاعت کرتے تو قتل نہ ہوتے۔ یہ منافقوں کے نفاق کی علامت ہے۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم کہتے ہو کہ اگر ہماری بات نہ مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ تو اگر تم سچے ہو تو خود سے موت ٹال کر دکھا دو۔

اس دلیل کے متعلق مختلف مفسرین نے سوال اٹھایا ہے کہ اس دلیل کو سمجھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ منافقوں نے یہ تو نہیں کہا تھا کہ وہ ہر قسم کی موت ٹال سکتے ہیں۔ انہوں نے تو قتل کو ٹالنے کی بات کی تھی۔ اور قتل اور چیز ہے اور موت ایک دوسری چیز ہے۔ بات تو قتل کی ہو رہی تھی اور اللہ تعالیٰ اسے موت کی طرف لے گیا۔ اور کہا کہ موت کو ٹال کر دکھا دو۔

حضرت صاحب نے مختلف مفسرین اقرب الموارد' رازی' روح البیان' بحر محیط' زمخشری' اور تفسیر قاسمی وغیرہ کے مطالب کا ذکر فرمایا کہ ان سے بات واضح نہیں ہوتی۔ امام جماعت احمدیہ الرابع حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے اس آیت کے اس مشکل مسئلے کا نہایت ہی اعلیٰ اور بصیرت افروز حل پیش فرمایا کہ اس آیت میں بیان کی گئی بات کا جواب اگلی آیت میں بیان کیا گیا ہے۔ اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو خدا کی راہ میں قتل ہوئے وہ مردہ نہیں ہیں۔ وہ مرے نہیں بلکہ اللہ کے حضور میں زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے دشمن کہتا ہے کہ وہ قتل ہوئے اور مر گئے۔ جن کو کہتا ہے کہ وہ مر گئے وہ تو ہمیشہ کے لئے زندہ ہیں۔ ہاں تمہاری جو موت ہو گی وہ ہمیشہ کے لئے موت ہو گی۔ جبکہ شہداء کی موت ہمیشہ کی زندگی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ عقلی دلیل ہے جس کے بعد اس آیت کے معانی پر اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ مفسرین کی نظر اس سے اگلی آیت میں نہیں گئی وہ پہلی آیت ہی سے اس کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرتے رہے۔

حضرت صاحب نے آیت مذکورہ بالا کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے انہیں مردہ نہ سمجھو وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے حضور رزق دیئے جاتے ہیں۔ وہ خوش ہیں اور ان کی خوشی دائمی ہے۔ اور ان کے متعلق بھی انہیں خوشخبریوں کی توقع ہے جو ابھی ان سے نہیں ملے۔ وہ اللہ سے نعمت اور فضل کی خوشخبریاں پاتے ہیں۔ یہ سارا مضمون یہ معنی رکھتا ہے کہ اللہ مومنوں کے اجر کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔

سبز پرندوں کا مطلب شہداء کے ذکر میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ شہداء کی روحیں سبز پرندوں میں داخل ہو جاتی ہیں وہ حوض کوثر سے پانی پیتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ تمثیلات ظاہر پر محمول کرنے کی قرآن اجازت نہیں دیتا۔ آنحضرت ﷺ کا کلام کلام الٰہی کے بعد سب سے افصح ہے۔ پرندوں کا مطلب بلند پروازی ہے۔ اور سبز رنگ تسکین و آرام کی علامت ہے۔ سبز رنگ میں کوئی ایسی خصوصیت ہے کہ دنیا بھر کے سائنسدانوں نے بھی اسے محسوس کیا ہے۔ آنکھ کے ماہرین کہتے ہیں کہ اگر کائنات کے لئے کوئی رنگ چننا ہوتا اور انسان اس پر دسترس رکھتا تو وہ سبز رنگ کے سوا اور کوئی رنگ نہ چنتا۔ کیونکہ آنکھ کا طبعی فوکس سبز رنگ پر ہے۔ جو طراوت محسوس کرتا ہے۔ آنکھ کی آرام وہ Relax حالت سبز رنگ کی ہے۔ ہر دوسرے رنگ سے آنکھ پر کچھ نہ کچھ بوجھ پڑتا ہے۔ سبز رنگ تسکین عطا کرتا ہے اس لئے سبز رنگ روحانیت کی علامت ہوتا ہے۔ سبز پوشی بزرگوں کی علامت ہوتی ہے۔ پرندے سے مراد رفعتیں پانے والے اور دوسری طرف ان کو انتہائی تسکین بھی میسر ہے۔ یہ مضمون ہے جو قرآنی آیات سے انطباق پاتا ہے۔

بقیہ صفحہ ۴

نے کہا کہ انتخابات مقررہ تاریخوں کو کرانے مناسب نہیں کیونکہ ان کی انکاتھا فریڈم پارٹی نے ابھی تک انتخابی مہم کا آغاز نہیں کیا۔ منڈیلا نے کہا کہ مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ دوسری جماعتوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ انتخابات میں حصہ لینے پر آمادہ ہیں۔

جب منڈیلا سے دائیں بازو کی شرائط' جیسے یہ کہ عارضی دستور میں نسلی خود مختاری کے متعلق ترمیم کی جائے' کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے پوری طرح اس بات کا ساتھ دیا ہے کہ تمام نو(۹) علاقوں کیلئے زیادہ سے زیادہ آزادی حاصل کی جائے' ان حالات میں ہم سے یہ مطالبہ کرنا کہ ہم اس سے مزید خود مختاری منوائیں' یہ ایک بہت ہی غیر معقول رویہ ہے۔ ولجوئن جو دائیں بازو کی جماعت افریقن پیپل فرنٹ (APF) کے ایک رہنما ہیں' نے منڈیلا کے متعلق کہا ہے کہ وہ جنوبی افریقہ کے انتہائی متوازن اشخاص میں سے ہیں جو ان مسائل کے حل کے متلاشی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی توقع ہے کہ وہ بودیلیزی اور ولجوئن کے ایک ساتھی پریذیڈنٹ لوقازمانگوپ جو بوتسوانا کے رہنے والے ہیں ان سے ملاقات کریں گے۔

منڈیلا نے ٹرانسکئی کے علاقے میں مکیکزوینی (Mqekezweni) کا دورہ کیا جہاں ان کا بچپن گذرا ہے' منڈیلا نے کہا کہ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں کا ہر پتھر' گھاس کا ہر پتہ' حشرات کے شور کی ہر آواز میری زندگی کا حصہ ہیں۔

☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر ۲۹۴۲۰ میں محمد عادل ولد چوہدری محمد صادق قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۸۹-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد ۱۵۰۰۰ مارک D.M اس وقت مجھے مبلغ ۱۸۰۰ مارک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد محمد عادل جرمنی گواہ شد نمبر۱ محمد افضل جرمنی گواہ شد نمبر منور احمد جرمنی

مسل نمبر ۲۹۴۲۱ میں امتہ القدوس ملک زوجہ ملک عبد الحمید صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) حق مہر بذمہ خاوند محترم پچیس ہزار ۲۵۰۰۰ روپے (۲) طلائی سیٹ دو عدد وزنی آٹھ تولہ مالیتی ۱۴۴۰۰۔ کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ القدوس ملک ساکن کینیڈا گواہ شد نمبر۱ ملک عبد الحمید خاوند موصیہ کینیڈا گواہ شد نمبر۲ محمد سعید وصیت نمبر ۱۰۲۵۷ ساکن کینیڈا۔

مسل نمبر ۲۹۴۲۲ میں امتہ الحفیظ خانم بھٹی زوجہ لطیف احمد بھٹی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۲۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زیور طلائی ۱۴ تولہ ۱۱ ماشہ مالیتی اڑتیس ہزار (۳۸۰۰۰ روپے) (۲) حق مہر وصول شدہ تین ہزار (۳۰۰۰ روپے) اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامتہ امتہ الحفیظ خانم بھٹی زوجہ لطیف احمد بھٹی کینیڈا گواہ شد نمبر۱ لطیف احمد بھٹی موصیہ گواہ شد نمبر۲ منیر الحق شاہد وصیت نمبر ۱۷۶۱۴۔

مسل نمبر ۲۹۴۲۳ میں حاشر احمد ولد ناصر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۸-۲۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰ ڈالر ماہوار بصورت جزوقتی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد حاشر احمد ساکن کینیڈا گواہ شد نمبر۱ منیر احمد چوہدری وصیت نمبر ۲۰۶۴۹ گواہ شد نمبر۲ محمد اشرف سیال صدر جماعت احمدیہ آٹوا کینیڈا۔

مسل نمبر ۲۹۴۲۴ میں شریفاں بی بی زوجہ منظور احمد صاحب قوم بٹر پیشہ خانہ داری عمر ۶۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۷۸ جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۲۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی ہے۔۱۔ زرعی زمین ۱۰ کنال چاہی مالیتی ۵۰ ہزار روپے ۲۔ سونا وزنی تین تولہ مالیتی ۱۲ ہزار روپے ۳۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰ روپے کل جائیداد مالیتی۔ ۶۲۱۰۰ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ روپے ۲۵۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ۔ شریفاں بی بی چک نمبر ۷۸ جنوبی ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر۔۱ منظور احمد خاوند موصیہ صدر جماعت احمدیہ ۷۸/ج ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر۔۲ طارق احمد انور پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۹۴۲۵ میں رفیقہ بیگم زوجہ اعجاز احمد صاحب قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۷۸ جنوبی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۲۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی ہے۔نقد دس ہزار روپے اور حق مہر پانچ ہزار روپے بذمہ خاوند محترم کل جائیداد پندرہ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ۔/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامتہ ۔رفیقہ بیگم چک نمبر ۷۸/ج ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر۔۱ اعجاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر۔۲ منظور احمد صدر جماعت احمدیہ چک نمبر ۷۸/ج ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۹۴۲۶ میں بشریٰ صدیقہ خانم زوجہ سردار خان صاحب قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ مصطفیٰ آباد ساکن ساہیوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۲-۷-۲۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی ہے۔۱۔ طلائی کنگن کانٹے ۳ تولہ مالیتی ۱۲ ہزار روپے ۲۔ حق مہر ۲۵ روپے کل جائیداد ۱۲۰۲۵/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامتہ بشریٰ صدیقہ خانم محلہ مصطفیٰ آباد ساکن ساہیوال ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر۔۱ سردار خان بلوچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر۔۲ محمد احمد فہیم ابن محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۹۴۲۷ میں صادقہ بیگم صاحبہ زوجہ نعیم احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ڈاکخانہ خاص ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۲۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی ہے۔۱۔ زیور طلائی وزنی ۱۱۰ گرام مالیتی ۴۰ ہزار روپے ۲۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۱۰ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ۔/۲۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ صادقہ بیگم نعیم کلاتھ سٹور سٹیشن روڈ کنری ضلع عمرکوٹ سندھ گواہ شد نمبر۔۱ نعیم احمد صاحب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر۔۲ عبد السلام وصیت نمبر ۱۸۵۹۶۔

○ مجلس خدام الاحمدیہ مورخہ ۱۱ تا ۱۷ مارچ ہفتہ خدمت خلق منا رہی ہے۔خدام اہتمام کے ساتھ منائیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

بقیہ صفحہ ۵

نے اپنی قلیل آمدنی کے باوجود اپنے سب بچوں کو بہترین سکول اور کالجز میں تعلیم دلوائی آپ کئی مستحق طالب علموں کی فیس ادا کیا کرتے تھے۔ جمعہ کو آپ کا معمول تھا کہ بارہ بجے دوپہر کھانا کھا کر دار الذکر میں چلے جاتے اور وہاں صفیں درست کرتے اور نفل پڑھتے رہتے۔ آپ نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی زیر ہدایت ۱۹۳۱ء میں کشمیر میں جدوجہد آزادی میں عظیم خدمات سرانجام دیں۔ مقدمات کی بلا معاوضہ پیروی کی آپ ۷ر دسمبر ۱۹۷۲ء میں دو دن دل کے عارضہ میں مبتلا رہنے کے بعد ۷۳ سال کی عمر میں وفات پا گئے آپ موصی تھے اور وصیت کے مطابق آپ بہشتی مقبرے میں دفن کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

M.T.A
کی نشریات بالکل صاف اور واضح دیکھنے کیلئے مضبوط اور معیاری مکمل ڈش انٹینا
امپورٹڈ ریسیور کے ساتھ
۹۵۰۰ روپے میں
ٹی وی پوائنٹ
بالمقابل تھانہ کوتوالی فیصل آباد
فون ۳۰۸۰۶ رہائش ۶۸۰۳۷۳

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 12-مارچ- 1994ء
سردی کم ہو رہی ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 12 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

○ بھارت نے کہا ہے کہ پاکستانی قرارداد غیر موثر ہو چکی ہے۔ ہم اقوام متحدہ کے کسی تحقیقاتی مشن کو مقبوضہ کشمیر جانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اور نہ ہی اسلامی کانفرنس کے وفد کو دورہ کشمیر کی اجازت دی جائے گی۔ اس نے مزید کہا ہے کہ ہم نے قرارداد کی واپسی کے لئے ایران اور چین سے کوئی معاہدہ نہیں کیا۔

○ پاکستان کے سابق وزیراعظم اور موجودہ قائد حزب اختلاف نواز شریف نے کہا ہے کہ جنیوا میں انسانی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے کمیشن میں قرارداد واپس لینے پر کشمیر کے کاز کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نااہل حکومت کی وجہ سے ۱۲ کروڑ پاکستانیوں کو سزا مل رہی ہے۔ اس سلسلے میں اپوزیشن کو اعتماد میں نہیں لیا گیا تھا۔ اور ہمارے خدشات درست ثابت ہو رہے ہیں۔

○ مولانا کوثر نیازی چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل نے کہا ہے کہ مساجد کو سیاسی سرگرمیوں سے پاک رکھنے کے لئے حکومت کو سفارش کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاؤڈ سپیکر صرف خطبہ اور اذان کے لئے استعمال ہونا چاہئے۔ شادی گھروں میں شادی گھروں میں گانے بجانے پر پابندی لگائی جائے۔

○ کشمیر کے بارے میں پارلیمانی کمیٹی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ پاکستان کے قرارداد واپس لینے پر وہ مطمئن نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پارلیمنٹ کی کشمیر کمیٹی کو اعتماد میں نہیں لیا گیا۔

○ سعودی عرب کی حکومت نے ٹیلی وژن کی سیٹلائٹ ڈش پر فوری طور پر پابندی لگا دی ہے۔ اس فیصلے کی خلاف ورزی کرنے والوں پر ۸ لاکھ سے لے کر ۴۰ لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔

○ ایران میں بھی پولیس نے خلیجی ریاستوں سے ممنوعہ آڈیو' وڈیو' اور ڈش آلات سمگل کرنے کے الزام میں نو سو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

○ سپاہ مصطفیٰ کے سرپرست اعلیٰ پیر سید کاظم نے اپنے لاکھوں مریدوں سمیت جونیجو لیگ میں شامل ہونے کا اعلان کیا ہے۔

○ پنجاب اسمبلی کے دو اقلیتی اور ۴ آزاد ارکان نے پیپلز پارٹی میں شمولیت کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کا جلد اعلان کر دیا جائے گا۔

○ مردان میں مسجد میں صفیں باندھنے کے تنازعہ پر دو متحارب گروپوں میں مسلح تصادم کے نتیجہ میں چار افراد جاں بحق اور تین شدید زخمی ہو گئے۔

○ فیصل آباد کے قریب ایک چک میں نامعلوم افراد نے مسجد میں نماز جمعہ کے وقت فائرنگ کی جس سے ایک فرد جاں بحق اور ۸ زخمی ہو گئے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے منشیات کی سمگلنگ روکنے میں ناکامی پر نارکوٹکس کنٹرل بورڈ کو توڑ کر اسے نیشنل نارکوٹکس کنٹرول ایجنسی کا حصہ بنانے کے احکامات جاری کر دئے ہیں۔

○ انسانی حقوق کمیشن سے قرارداد کی واپسی کے خلاف لاہور کی مختلف مساجد کے علاوہ مختلف مقامات پر مظاہرے کئے گئے۔ مسجد شہدا کے باہر جماعت اسلامی اور کشمیر فریڈم موومنٹ کا مظاہرہ سب سے بڑا تھا اور یہاں انتظامیہ نے بھی خصوصی اقدامات کر رکھے تھے۔

○ سرحد اسمبلی میں قائد حزب اختلاف آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے کہا ہے کہ نواز لیگ کے ۵ مزید ارکان نے ہمارے ساتھ رابطہ کیا ہے اور اب ہم ۵۲ ارکان کی اکثریت ثابت کریں گے۔

○ جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ دونوں بڑی پارٹیوں کو عوام کے مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں انہوں نے کہا کہ ان حالات میں الیکشن کے ذریعے بڑی تبدیلی کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

○ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا کہ پاکستان اپنے دفاع پر آنچ نہیں آنے دے گا۔ اور ان کی حکومت دفاع کی ساری ضروریات پورا کرے گی۔ یہ باتیں انہوں نے کابینہ کی دفاعی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہیں۔ اس اجلاس میں بھارت کے دفاعی بجٹ میں ۲۰ فی صد اضافہ سے پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لیا اور افغانستان کے معاملات پر بھی غور کیا۔ اس اجلاس میں چیف آف آرمی سٹاف جنرل وحید نے بھی شرکت کی اور انہوں نے اجلاس میں اپنے دورہ چین کی رپورٹ پیش کی۔

○ بی بی سی کے مطابق پاکستان نے بھارت کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ کشمیر کو اوپن کرے۔ ایسی قرارداد پلیٹ فارم پر پیش کرنا بڑی ہمت کی بات تھی۔ اور وہ بھی ۳۰ سال میں پہلی دفعہ کیا گیا ہے جبکہ اس سے پہلے کسی حکومت نے یہ ہمت نہیں کی تھی۔ اس لئے بے نظیر کی سیاسی حیثیت متاثر نہیں ہو گی۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ان کے سیاسی مخالفین کو یہ کہنے کا موقعہ ملے گا کہ حکومت نے معاملہ "مس ہینڈل" کیا ہے۔

○ انسانی حقوق کمیشن میں چین کے وفد کے قائد نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت اس کے پڑوسی ممالک ہیں اس لئے علاقہ میں اتحاد و ترقی کی خاطر چین نے ایران کی اس اپیل کی حمایت کی ہے کہ پاکستان اپنی قرارداد پر اصرار نہ کرے۔ اس سے پہلے ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں تفصیلی رپورٹ کی کاپیاں تقسیم کیں جس سے بھارتی پراپیگنڈے کو مزید تقویت ملی۔ قرارداد واپس لینے کی اپیل کی حمایت چین' آسٹریلیا' اور غیر وابستہ ممالک نے کی۔

○ معلوم ہوا ہے کہ یکم جون ۱۹۹۴ء سے سول و فوجی ملازمین کی تنخواہ ۳۵ فی صد بڑھا دی جائے گی۔

○ مختلف سیاسی رہنماؤں نے کشمیر پر قرارداد واپس لئے جانے کے اقدام کی شدید مذمت کی ہے۔ ڈپٹی اپوزیشن لیڈر گوہر ایوب نے کہا ہے کہ یہ امر بے نظیر حکومت کی خارجہ پالیسی کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ قاضی حسین احمد امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ وزارت خارجہ میں دشمن کا وائرس پہنچ چکا ہے۔ جبکہ پنجاب اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر شہباز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر نے اپنے ملک کو تباہ کرنے کی ہیٹ ٹرک کی ہے۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ جینوا میں پاکستان نے بہت اچھا پیکیج حاصل کیا ہے۔ مسئلہ کشمیر مکمل طور پر بین الاقوامی ہو گیا ہے جبکہ بھارت تنہا رہ گیا ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ صرف مسلمان ملکوں کے وفود کا مقبوضہ کشمیر جانا ہماری فتح نہیں۔

○ بھارتی وزارت خارجہ کے سیکرٹری کرشن سری نواسن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ اب جبکہ سفارتی لڑائی ختم ہو چکی ہے ہم پاکستان سے مذاکرات بحال کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم چین اور ایران کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے پاکستان کو قرارداد کو واپس لینے پر آمادہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی ملکوں کے سفیروں کے کشمیر جانے پر کوئی اعتراض نہیں لیکن پاکستان اور لیبیا کے سفیروں کو اس بات کی اجازت نہیں دیں گے۔

مریضوں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں
ہادی میڈیسن کمپنی
اب ایک قدم اور آگے
آئی جے ٹریڈرز
ہول سیل کیمسٹ
چنیوٹ بازار
چوہدری میڈیسن مارکیٹ فیصل آباد
فون: 626761

طلائی و نقرئی زیورات کی معیاری دوکان
الحمد جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: ۲۱۱۱۵۹

بفضلِ خدا تعالیٰ
GOOD NEWS
WE ARE NO.1
ہمارا معیار ہی ہماری مقبولیت کی ضمانت ہے
مناسب قیمت میں بہترین ڈش انٹینا
پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان 211274 رہائش 212487
بشارت احمد خان

صاحب اولاد
اپنے پھول سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں۔ اگر کوئی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں۔

DWARFISHNESS COURSE	120	چھوٹا قد کورس
BED URINE COURSE	35	بول بستری کورس
MITTI CHOUR COURSE	25	مٹی چھوڑ کورس
BABY GPOWTH COURSE	40	بے بی گروتھ کورس
MARASMUS COURSE	60	سوکھا پن کورس
BABY TONIC	12	بے بی ٹانک
SLOW DENTITION CURE	20	آہستہ دانت نکالنا کیور
IRRBOULER TEETH CURE	20	بے ترتیب دانت کیور

ڈاکٹرز اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن چار صد روپے یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
کیور ویل ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گول بازار- ربوہ پاکستان- فون آفس 771 کلینک 606